کچھ عملی! ان میں سے متعدد کے متعلق اعترافی مضامین اشاعت میں شامل ہیں۔ خود ان کی شخصیت پر بھی لکھا گیا ہے۔ افسوس کہ تفصیل دینا ہمارے لیے ممکن نہیں۔

"ہمدرد" کی طرف سے جو رپورٹیں اور خطوط مجھے موصول ہوتے رہتے ہیں، ان سے بعض اہم معلومات ملتی ہیں۔ ایک چیز ایسی ہے جس کا تذکرہ یہاں ضروری ہے۔ ہمدرد کے بورڈ آف ٹرسٹیز نے اسلام آباد کے اجلاس مارچ ۱۹۸۵ء میں رواں سال کے لیے مختلف خدمات پر ایک کروڑ روپیہ صرف کرنے کا فیصلہ کیا۔ تعلیمی، تاریخی، سائنسی اور فنی و طبی اداروں کو ۲۳ لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی۔ ذہین طلبہ کے لیے وظائف تعلیمی کی مد میں ۳ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ مختلف شہروں میں ہمدرد کے مطب اور گشتی شفاخانے چلانے کے لیے ۲۵ لاکھ روپے صرف کیے جائیں گے۔ ہمدرد کی جاری کردہ دوسری مختلف تحریکات اور بین الاقوامی دوروں اور رابطوں کے لیے بھی ۲۵ لاکھ روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

یہ ہم نے اس لیے بیان کیا کہ پاکستان کے دوسرے ادارہ ہائے خدمت و کاروبار کی توجہ بھی اس طرح کے خدمتی کاموں کی طرف مبذول ہو۔

اشاریہ ترجمان القرآن مرتب: حکیم نعیم الدین زبیری۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی پاکستان۔ سی-۱۶۳، بلاک نمبر-۱- فیڈرل بی ایریا کراچی۔ صفحات: ۴۴۳۔ قیمت: ۶۵/- روپے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی انقلابی فکر ترجمان القرآن کے ذریعے برصغیر میں پھیلی اور اس رسالے نے ہزارہا متاثرین کی زندگیوں کو بدل دیا۔ اس رسالے کا اجرا ۱۹۳۲ء سے ہوا۔ اور اس کی عمر مولانا کی وفات کے وقت تقریباً ۴۵ برس تھی۔ اتنے لمبے دور کی وہ اہم تحریریں تو الگ شائع ہو گئیں جو مولانا مودودیؒ نے دعوتی مقصد کے لیے لکھی تھیں۔ نیز جماعتی اجتماعات، تقاریر اور رپورٹوں کی بھی الگ سے اشاعت ہوئی۔ مگر نہ صرف دوسرے بہت سے لکھنے والوں کی تحریریں نگاہوں سے اوجھل ہو گئیں بلکہ مولانا مودودیؒ کے لکھے ہوئے بعض اشارات اور شذرات تک کتابی شکل میں نہیں آئے۔ پس یہ ضرورت محسوس ہوتی تھی کہ ترجمان القرآن کے پچھلے فائیلوں کے مندرجات کا انڈکس یا اشاریہ مرتب ہو جائے۔ اس ضرورت کو سب سے زیادہ خود مولانا مودودیؒ نے محسوس کیا اور مرحوم ہی نے اس کام کی ذمہ داری حکیم نعیم الدین زبیری صاحب پر ڈالی۔